قرآن مجید

لفظی ترجمہ

وَقَالَ الَّذِیْنَ

پارہ - ۱۹

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا

	(ر ج و)	(ل ق ی)		
اور کہا ان لوگوں نے	جو امید نہیں رکھتے	ہماری ملاقات کی	کیوں نہیں / نازل کیے گئے / اتارے گئے	ہم پر

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

فرشتے	یا ہم دیکھتے	اپنے رب کو	البتہ تحقیق انہوں نے تکبر کیا	اپنے نفسوں میں

وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى

(ع ت و)	(ع ت و)			
اور انہوں نے سرکشی کی	سرکشی بڑی	جس دن	وہ دیکھ لیں گے فرشتوں کو	نہیں خوشخبری

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَآ

			(ح ج ر) (ح ج ر)	
اس دن	مجرموں کے لیے	اور وہ کہیں گے	بند کیے جاؤ بند کیا جانا	اور توجہ کی / آئے ہم ہم نے

اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ اَصْحٰبُ

				(ھ ب و)	(ن ث ر)	
طرف اس کے	جو انہوں نے عمل کیے	کوئی بھی عمل	تو کر دیا ہم نے اس کو	غبار / ریت	بکھری ہوئی / پراگندہ	والے

© Al-Huda International Welfare Foundation

الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّأَحْسَنُ مَقِيلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ

		(ق ر ر)	(ق ى ل)	
جنت (والے)	اس دن	بہتر ہوں گے ٹھکانے کے اعتبار سے	اور زیادہ اچھے دوپہر گزارنے کی جگہ کے اعتبار سے	اور جس دن

تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيلًا ﴿٢٥﴾

	(غ م م)		
پھٹ جائے گا آسمان	ساتھ بادلوں کے	اور اتارے جائیں گے فرشتے	اتارا جانا

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۚ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى

بادشاہت	آج کے دن	برحق ہے	رحمٰن کے لیے	اور ہوگا	وہ دن	پر

الْكٰفِرِينَ عَسِيرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

(ع س ر)		(ع ض ض)	
کافروں (پر) بہت سخت	اور جس دن	کاٹ کھائے گا/ کاٹے گا ظالم	اپنے دونوں ہاتھوں پر

يَقُولُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى

	(ل ى ت)				
کہے گا	اے کاش کہ میں	میں بنا لیتا	رسول کے ساتھ	ایک راستہ	ہائے افسوس مجھ پر

© Al-Huda International Welfare Foundation

يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ

			(خ ل ل)			
کاش کہ میں	نہ	میں بناتا	فلاں شخص کو دوست	البتہ تحقیق	اس نے بھٹکادیا مجھ کو / گمراہ کردیا مجھ کو	سے

الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ

ذکر / نصیحت (سے) / (سے)	بعد اس کے کہ جب وہ آگئی میرے پاس	اور ہے شیطان	انسان کے لیے

خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا

(خ ذ ل)				
بہت بے وفا / چھوڑ دینے والا	اور کہے گا رسول	اے میرے رب	بے شک میری قوم نے	بنالیا تھا

هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ

	(ھ ج ر)				
اس قرآن کو	چھوڑا ہوا / ترک کیا ہوا	اور اسی طرح	بنایا ہم نے	واسطے ہر	نبی کے

عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾

(ع د و)			(ھ د ی)	
دشمن	مجرموں میں سے	اور کافی ہے تیرا رب	ہدایت دینے والا	اور مددگار

© Al Huda International Welfare Foundation

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً

				(ج م ل)
اور کہا ان لوگوں نے، جنھوں نے کفر کیا	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	اس پر قرآن	بار

وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ

				(ف أ د)	(ر ت ل)
ایک ہی (ایک ہی بار)	اسی طرح	تاکہ ہم جما دیں / مضبوط کر دیں	ساتھ اس کے	تیرا دل	اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ سنایا ہم نے اس کو

تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ

(ر ت ل)						
ٹھہر ٹھہر کر پڑھ سنانا	اور نہیں	وہ لاتے آپ کے پاس	کوئی مثال / اعتراض	مگر ہم لے آتے ہیں آپ کے پاس	حق کو	اور بہترین

تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى

(ف س ر)				
تفسیر کو / وضاحت کو / بات کھولنا	وہ لوگ	جو اکٹھے کیے جائیں گے	اپنے چہروں پر	طرف

ع ۳ / ۱۴ / ۱ جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ

		(م ك ن)		
جہنم کی (طرف)	یہی لوگ	بدترین ہیں مقام کے اعتبار سے	اور زیادہ بھٹکے ہوئے راستے کے اعتبار سے	اور البتہ تحقیق

© Al-Huda International Welfare Foundation

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ

دی ہم نے	موسیٰ کو کتاب	اور بنایا ہم نے	اس کے ساتھ	اس کے بھائی ہارون کو

وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

(و ز ر)				
مددگار	تو کہا ہم نے	دونوں جاؤ	اس قوم کی طرف	جنہوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا

	(د م ر)	(د م ر)		
ہماری آیات کو	تو ہلاک کر دیا ہم نے ان کو	ہلاک کرنا	اور قوم نوح	جب انہوں نے جھٹلایا

الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا

رسولوں کو	غرق کر دیا ہم نے ان کو	اور بنایا ہم نے ان کو	لوگوں کے لیے ایک نشانی	اور تیار کیا ہم نے

لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ

ظالموں کے لیے	عذاب دردناک	اور عاد	اور ثمود	اور والے

© Al-Huda International Welfare Foundation

الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ

(ر س س)	(ق ر ن)					
کنوئیں (والے)	اور قومیں	اس کے درمیان	بہت سی	اور سب کو ایک	بیان کیں ہم نے	اس کے لیے

الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ

		(ت ب ر)	(ت ب ر)			
مثالیں	اور ہر ایک کو	ہلاک کیا ہم نے	ہلاک کرنا	اور البتہ تحقیق	وہ گزرے تھیں	اس بستی پر

الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ

	(م ط ر)				(ر أ ی)	
وہ جو	برسائی گئی تھی	بارش بری	کیا بھلا نہیں	وہ تھے	دیکھتے اس کو	بلکہ

كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ

		(ن ش ر)			(أ خ ذ)
تھے وہ	نہ امید رکھتے	جی اٹھنے کی	اور جب	وہ دیکھتے ہیں تجھ کو	نہیں وہ بناتے تجھ کو / تیرا

اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾ اِنْ كَادَ

(ھ ز ء)				
مگر مذاق	کیا یہ ہے وہ شخص	بھیجا اللہ نے	رسول بنا کر	بے شک قریب تھا

© Al-Huda International Welfare Foundation

لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ

کہ بھٹکا دے ہم کو	ہمارے الہوں سے	اگر نہ	یہ بات ہوتی کہ جم گئے ہوتے ہم	ان پر	اور عنقریب

يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾

وہ جان لیں گے	جس وقت وہ دیکھیں گے عذاب کو	کون زیادہ بھٹکا ہوا ہے	راستے کے اعتبار سے

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ

			(ھوی)			
کیا دیکھا تم نے	جس نے بنا لیا	الٰہ اپنا	اپنی خواہش نفس	کیا بھلا تو	تو ہوگا	اس پر

وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ

(وکل)				
کارساز	یا تم سمجھتے ہو	کہ بے شک ان میں سے اکثر	سنتے ہیں	یا عقل رکھتے ہیں

اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾ ع اَلَمْ تَرَ

نہیں وہ	مگر	جانوروں کی طرح	بلکہ وہ	زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں	راستے کے اعتبار سے	کیا تم نے دیکھا نہیں

© Al-Huda International Welfare Foundation

إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ۚ

		(م د د) (ظ ل ل)			(س ک ن)
اپنے رب کی طرف	کس طرح	اس نے پھیلا دیا سائے کو	اور اگر وہ چاہتا	البتہ کر دیتا اس کو	ٹھہرا ہوا

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا

			(د ل ل)		(ق ب ض)	
پھر	بنایا ہم نے سورج کو	اس پر	نشانی / رہبر	پھر	قبض کر لیا / سمیٹ لیا ہم نے اس کو	اپنی طرف

قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا

(ی س ر)				
سمیٹنا آسانی سے	اور وہ اللہ وہ ذات ہے	جس نے بنایا	تمہارے لیے رات کو	لباس

وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِي

(ن و م)	(س ب ت)			
اور نیند کو	باعث آرام	اور بنایا دن کو	جی اٹھنے کا وقت	اور وہ اللہ وہ ذات ہے

أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ

(ر و ح)				
جس نے بھیجا ہواؤں کو	خوش خبری کے طور پر	آگے آگے اپنی رحمت کے	اور نازل کیا ہم نے	سے

© Al-Huda International Welfare Foundation

السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ

	(م و ه) (ط ه ر)	(ح ی ی)		(ب ل د) (م و ت)	
آسمان (سے)	پاک پانی	تاکہ ہم زندہ کریں	ساتھ اس کے	مردہ شہر کو	اور ہم سیراب کریں اس سے

مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّ اَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ

			(أ ن س)		(ص ر ف)
ان میں سے جو	پیدا کیے ہم نے	مویشی جانور	اور انسان بہت سے	اور البتہ تحقیق	پھیر پھیر کے لائے ہم اس کو

بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ

		(أ ب ی)			
ان کے درمیان	تاکہ وہ کچھ سبق لیں	تو انکار کیا	اکثر لوگوں نے	مگر سخت ناشکری (کے)	اور اگر

شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

(ش ی أ)		(ق ر ی)			
ہم چاہتے	البتہ ہم اٹھاتے	ہر بستی میں	ایک ڈرانے والا	تو نہ	تم اطاعت کرو کافروں کی

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

(ج ه د)		(ک ب ر)		(م ر ج) (ب ح ر)
اور جہاد کرو ان کے ساتھ	اس کے ذریعے	جہاد بڑا	اور وہ اللہ وہ ذات ہے	جس نے ملائے دو سمندر

© Al-Huda International Welfare Foundation

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ج وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا

	(ف ر ت)		(م ل ح)	(أ ج ج)		
یہ میٹھا ہے	شیریں سا ہے	اور یہ	نمکین ہے	کھاری/کڑوا ہے	اور اس نے بنا دیا	ان دونوں کے درمیان

بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝٥٣ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ

(ب ر ز خ)	(ح ج ر)			
ایک پردہ	اور ایک بند بندھا ہوا	اور وہ اللہ وہ ذات ہے	جس نے پیدا کیا	پانی سے

بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ط وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝٥٤ وَ

		(ن س ب)	(ص ھ ر)			
انسان کو	پھر بنایا اس کو	نسب والا	اور سسرال والا	اور ہے	رب تیرا قدرت والا	اور

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ط وَكَانَ

وہ عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	ان کی جو نہیں نفع دیتے ان کو	اور نہ نقصان دیتے ہیں ان کو	اور ہے

الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ۝٥٥ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ

کافر	اپنے رب کے مقابلے پر	پیٹھ پھیرنے والا	اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو	مگر خوشخبری دینے والا	اور

© Al-Huda International Welfare Foundation

نَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ

جو چاہے	مگر	کوئی اجر	اس پر	نہیں میں مانگتا تم سے	کہہ دیجئے	ڈرانے والا

اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ

وہ جو	زندہ ہستی پر	اور بھروسہ کرو	کوئی راستہ	اپنے رب کی طرف	کہ بنالے

لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٨﴾ ۚ

باخبر ہونا	اپنے بندوں کے گناہوں سے	اس کو	اور کافی ہے	اس کی حمد کے ساتھ	اور تسبیح بیان کرو	نہیں مرے گا

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ

چھ	میں	اور جو ان دونوں کے درمیان ہیں	اور زمین	جس نے پیدا کیے آسمان	وہ ذات

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚۛ اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ

				(استوی)	
اس کے بارے میں	پس پوچھو	الرحمن	عرش پر	پھر وہ مستوی ہوا	دنوں (میں)

© Al-Huda International Welfare Foundation

خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾ وَإِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا

خبر رکھنے والا ہے	اور جب	کہا گیا	ان کے لیے	سجدہ کرو رحمن کے لیے	انہوں نے کہا	اور کیا ہے

الرَّحْمٰنُ ۗ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾ ع السجدة تَبٰرَكَ

				(ن ف ر)	
رحمن	کیا ہم سجدہ کریں	واسطے اس کے جو تو حکم دیتا ہے ہم کو	اور زیادہ کر دیتی ہے ان کو	نفرت میں	بہت بابرکت ہے

الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّ

						(س ر ج)	
وہ ذات	جس نے بنائے	آسمان میں	برج	اور بنائے (رکھے)	اس میں	سورج	اور

قَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

چاند	روشن	اور وہ اللہ وہ ذات ہے	جس نے بنایا رات کو	اور دن کو	جانشین ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا

لِّمَنْ أَرَادَ أَنْ يَّذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ

واسطے اس کے جو ارادہ کرے	کہ وہ نصیحت پکڑے	یا ارادہ کرے شکرگزار رہنے کا	اور رحمن کے بندے

الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ

			(ھ و ن)		
وہ لوگ ہیں	جو چلتے ہیں	زمین پر	عاجزی سے / تواضع سے	اور جب	مخاطب ہوتے ہیں ان سے / بات کرتے ہیں ان سے

الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ

				(ب ی ت)	
جاہل	وہ کہتے ہیں	سلام	اور وہ لوگ	جو رات گزارتے ہیں	اپنے رب کے لیے

سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا

سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے	اور وہ لوگ	جو کہتے ہیں	اے ہمارے رب! پھیر دے	ہم سے

عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ

		(غ ر م)		
جہنم کا عذاب	بے شک اس کا عذاب	ہے لازم ہونے والا	بے شک وہ	برا ہے

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا

ٹھکانہ	اور قیام گاہ	اور وہ لوگ	جب وہ خرچ کرتے ہیں	نہیں اسراف کرتے

© Al-Huda International Welfare Foundation

وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا

(ق ت ر)			(ق و م)		
اور نہیں بخل کرتے	اور ہوتا ہے	اس کے درمیان	معتدل / معتدل راہ / الطریقہ	اور وہ لوگ	نہیں

يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ

پکارتے	اللہ کے ساتھ	کوئی دوسرا الہٰ	اور نہیں وہ قتل کرتے	کسی جان کو	وہ جو

حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ

		(ز ن ی)			(ل ق ی)
حرام کی اللہ نے	مگر حق کے ساتھ	اور نہیں وہ زنا کرتے	اور جو کوئی کرے گا	ایسا	پائے گا

اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ

(أ ث م)				
گناہ	دوگنا کیا جائے گا	اس کے لیے عذاب	قیامت کے دن	اور ہمیشہ رہے گا

فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا

(ھ و ن)					
اس میں رسوا ہوکر	مگر	جو توبہ کرے	اور ایمان لے آئے	اور عمل کرے	عمل اچھے

© Al-Huda International Welfare Foundation

فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

تو یہی لوگ	بدل دے گا اللہ	ان کی برائیوں کو	بھلائیوں سے	اور ہے اللہ تعالیٰ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٧٠ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ

غفور، رحیم	اور جو کوئی توبہ کرے	اور عمل کرے اچھے	تو بے شک وہ	پلٹ آتا ہے

اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝٧١ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا

			(زور)		(مرر)
اللہ کی طرف	پلٹنا	اور وہ لوگ	نہیں گواہ بنتے جھوٹ کے	اور جب	وہ گزرتے ہیں

بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝٧٢ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

لغو پر	گزرتے ہیں شریف لوگوں کی طرح	اور وہ لوگ	جب نصیحت کیے جاتے ہیں	اپنے رب کی آیات کے ساتھ

لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝٧٣ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

(خ رر)		(ص م م) (ع م ی)		
نہیں گر پڑتے	ان پر	بہرے اور اندھے بن کر	اور وہ لوگ	جو کہتے ہیں

© Al-Huda International Welfare Foundation

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ

اے ہمارے رب	عطا کر ہم کو	ہماری بیویوں میں سے / شوہروں میں سے	اور ہماری اولادوں میں سے	ٹھنڈک آنکھوں کی	اور

اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ

				(غ ر ف)
بنا ہم کو	متقی لوگوں کے لیے	راہ نما	یہی لوگ	جزا پائیں گے بلند منزل کی

بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ

بوجہ اس کے جو انہوں نے صبر کیا	اور وہ حاصل کریں گے / ڈالے جائیں گے	اس میں	دعائے خیر اور سلام	ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيْهَا ط حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ

		(ق و م)		(ع ب ء)	
اس میں	اچھا ہے	ٹھکانہ اور جائے قیام / مقام	کہہ دیجیے	نہیں پرواہ کرتا تمہاری / نہ پرواہ کرتا تمہاری	میرا رب

لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ج فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع

						(ل ز م)
اگر نہ	دعا ہوتی تمہاری	تو تحقیق	جھٹلایا تم نے	تو عنقریب	ہوگا	چمٹ جانے والا

© Al-Huda International Welfare Foundation

اٰيَاتُهَا ٢٢٧ — (٢٦) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (٤٧) — رُكُوْعَاتُهَا ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ۝١ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

				(ب خ ع)
طسم	یہ	آیات ہیں کتاب روشن کی	شاید کہ آپ	ہلاک کرنے والے ہیں

نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝٣ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

اپنی جان کو	کہ نہیں وہ ہیں	ایمان لانے والے	اگر ہم چاہیں	ہم اتار دیں	ان پر

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝٤

		(ظ ل ل)	(ع ن ق)	(خ ض ع)
آسمان سے	کوئی نشانی	تو ہو جائیں	ان کی گردنیں	اس کے لیے جھکنے والی

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ

اور نہیں آتی ان کے پاس	کوئی نصیحت	رحمٰن کی طرف سے	نئی	مگر	وہ ہوتے ہیں	اس سے

© Al-Huda International Welfare Foundation

مُعْرِضِيْنَ ۝٥ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ

				(ن ب ء)		
اعراض برتنے والے / منہ موڑنے والے	تو تحقیق	انہوں نے جھٹلا دیا	تو عنقریب آئیں گی ان کے پاس	خبریں	جو تھے وہ	ساتھ اس کے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا

مذاق اڑاتے	کیا بھلا نہیں انہوں نے دیکھا	زمین کی طرف	کتنے	اگائے ہم نے

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝٧ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا

اس میں	ہر طرح کے جوڑے	عمدہ	بے شک اس میں	البتہ ایک نشانی ہے	اور نہیں

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

تھے	ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے	اور بے شک	رب تیرا	البتہ وہ زبردست ہے

الرَّحِيْمُ ۝٩ ع وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ ع ١ ٩ ٥

رحم فرمانے والا ہے	اور جب	پکارا	تیرے رب نے	موسیٰ کو	کہ آؤ / جاؤ	قوم

© Al-Huda International Welfare Foundation

الظّٰلِمِيْنَ ۙ ١٠ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ١١ قَالَ رَبِّ

ظالم (قوم کے پاس)	قومِ فرعون کے پاس	کیا وہ ڈرتے نہیں ہیں	کہا اے میرے رب

اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ١٢ ۭ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا

			(ض ی ق)	(ص د ر)	
بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	کہ وہ جھٹلائیں گے مجھ کو	اور گھٹتا ہے	سینہ میرا	اور نہیں

يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ١٣ وَلَهُمْ عَلَيَّ

(ط ل ق)					
چلتی	زبان میری	تو بھیجیں	ہارون کی طرف (نبوت)	اور ان کے لیے	میرے خلاف

ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ١٤ ۚ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

(ذ ن ب)					
ایک گناہ ہے (الزام ہے)	تو میں ڈرتا ہوں	کہ وہ قتل کر دیں گے مجھ کو	فرمایا	ہرگز نہیں	پس تم دونوں جاؤ

بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ١٥ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ

			(أ ت ی)		
ہماری نشانیوں کے ساتھ	بے شک ہم تمہارے ساتھ	سننے والے ہیں	پھر جاؤ	فرعون کے پاس	تو کہو

© Al-Huda International Welfare Foundation

اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ

بے شک ہم رسول ہیں	رب العالمین کے	یہ کہ بھیج	ہمارے ساتھ	بنی

اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ

				(ول د)	
اسرائیل کو	کہا	کیا نہیں ہم نے پالا تجھ کو	اپنے درمیان	بچپنے میں	اور تو ٹھہرا

فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ

	(ع م ر)				
ہمارے درمیان	اپنی عمر میں سے	کئی سال	اور تو نے کیا	اپنا کام	وہ جو

فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا

کیا تو نے	اور تو	ناشکروں میں سے ہے	کہا	میں نے کیا اس کو	تب	اور میں

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ

	(ف ر ر)			(خ و ف)	
ہوئے لوگوں میں سے تھا	تو میں بھاگ گیا	تم سے	جب	میں ڈرا تم سے	تو بخش دیا

© Al-Huda International Welfare Foundation

لِی رَبِّی حُکْمًا وَّجَعَلَنِی مِنَ الْمُرْسَلِینَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ

مجھ کو	میرے رب نے	حکم/توریت فیصلہ	اور بنایا مجھ کو	رسولوں میں سے	اور یہ

نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَیَّ أَنْ عَبَّدْتَّ بَنِیْٓ إِسْرَآءِیلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ

	(م ن ن)		(ع ب د)		
احسان	تم نے یہ احسان کیا	مجھ پر	کہ تو نے غلام بنایا	بنی اسرائیل کو	کہا

فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِینَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

فرعون نے	اور کیا ہے	رب العالمین	کہا	رب ہے آسمانوں کا

وَالْأَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۖ إِنْ كُنْتُمْ مُّوقِنِینَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ

			(ی ق ن)		
اور زمین کا	اور جو ان دونوں کے درمیان ہے	اگر ہو تم	یقین کرنے والے	کہا	واسطے اس کے جو

حَوْلَهُٓ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ

اس کے آس پاس تھے	کیا تم سنتے نہیں ہو	کہا	رب تمہارا	اور رب	تمہارے باپ دادا کا

© Al-Huda International Welfare Foundation

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ

جو پہلے تھے | کہا (فرعون نے) | بے شک رسول تمہارا | وہ جو | بھیجا گیا | تمہاری طرف

لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ط

البتہ مجنون ہے | کہا (موسیٰؑ نے) | رب مشرق اور مغرب کا | اور جو ان دونوں کے درمیان ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ

اگر ہو تم | کچھ عقل رکھتے | کہا (فرعون نے) البتہ اگر تو نے بنایا | کوئی الٰہ میرے سوا

لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ

البتہ میں ضرور کر دوں گا تجھ کو | (س ج ن) قید میں پڑے ہوئے لوگوں میں سے | کہا (موسیٰؑ نے) | کیا بھلا اگر میں لاؤں تیرے پاس | چیز

مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ج قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾

واضح | کہا (فرعون نے) | (أ ت ی) پس لے آ اس کو | اگر ہے تو | سچوں میں سے

© Al-Huda International Welfare Foundation

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ

	(ع ص و)		(ث ع ب)			
تو اس نے ڈال	اپنا عصا	تو اچانک وہ	اژدھا تھا	صریح	اور اس نے کھینچا	اپنا ہاتھ

فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ

	(ب ی ض)					
تو اچانک وہ	سفید تھا	دیکھنے والوں کے لیے	اس نے کہا	سرداروں سے	جو اس کے آس پاس تھے	بے شک

هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

یہ	البتہ ایک جادوگر ہے	ماہر / جاننے والا	چاہتا ہے	کہ نکال دے تم کو	تمہاری زمین سے

بِسِحْرِهٖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ

		(ا م ر)		(ر ج ء)		
اپنے جادو کے ساتھ	تو کیا کچھ	تم مشورہ دیتے ہو / حکم دیتے ہو	انہوں نے کہا	ڈھیل دے اس کو	اور اس کے بھائی کو	اور بھیج

فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾

(م د ن)				
شہروں میں	اکٹھے کرنے والے	وہ لے آئیں گے تیرے پاس	ہر قسم کا	بڑا جادوگر ، ماہر

© Al-Huda International Welfare Foundation

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٣٨﴾ وَقِيلَ

	(وق ت)		
تو جمع کیے گئے جادوگر	مقرر وقت کے لیے	ایک معلوم دن	اور کہا گیا

لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُّجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ

لوگوں کے لیے	کیا تم	جمع ہونے والے ہو	شاید کہ ہم	ہم پیروی کریں جادوگروں کی

إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا

اگر ہیں وہ	وہ غالب آنے والے	تو جب	آئے جادوگر	انہوں نے کہا

لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿٤١﴾

فرعون کے لیے	کیا بے شک	ہمارے لیے	واقعی اجر ہے	اگر ہوں ہم	ہم ہی غالب آنے والے

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوسَىٰ

کہا ، ہاں	اور بے شک تم	تب	البتہ مقربین میں سے ہو گے	کہا ان سے	موسیٰ نے

© Al-Huda International Welfare Foundation

اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ

				(ح ب ل)	
ڈالو	جو ہو تم	ڈالنے والے	تو انہوں نے ڈالیں	اپنی رسیاں	اور اپنی لاٹھیاں

وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَاَلْقٰى

	(ع ز ز)			
اور انہوں نے کہا	فرعون کے اقبال / فرعون کی عزت سے	بے شک ہم	البتہ ہم ہی غالب آنے والے ہیں	تو ڈالا

مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾ فَاُلْقِيَ

			(ل ق ف)	(أ ف ك)	
موسیٰ نے	اپنا عصا	تو اچانک	وہ نگل رہا تھا	جو وہ گھڑ رہے تھے	تو فوراً ڈال دیئے گئے

السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾

جادوگر	سجدہ کرنے والوں کی حالت میں	انہوں نے کہا	ایمان لائے ہم	ساتھ رب العالمین کے

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ

موسیٰ اور ہارون کے رب کے	کہا	ایمان لے آئے تم اس پر	اس سے پہلے	کہ

© Al-Huda International Welfare Foundation

أٰذَنَ لَكُمْ ۚ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

میں اجازت دوں تم کو	بے شک وہ	البتہ تمہارا بڑا ہے	جس نے	سکھایا تم کو جادو

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ

پس البتہ عنقریب تم جان لوگے	البتہ میں ضرور کاٹ دوں گا	تمہارے ہاتھوں کو	اور تمہارے پاؤں کو	سے

خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾ قَالُوا لَا ضَيْرَ ۖ

	(ص ل ب)			(ض ی ر)
خلاف سمت (سے)	اور البتہ میں ضرور سولی پر چڑھاؤں گا تم کو	سب کے سب کو	انہوں نے کہا	نہیں کوئی پرواہ/کوئی نقصان نہیں

إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا

بے شک ہم	اپنے رب کی طرف	پلٹنے والے ہیں	بے شک ہم	ہم طمع رکھتے ہیں/امید رکھتے ہیں	کہ بخشش دے گا ہمارے لیے

رَبُّنَا خَطَايَانَا أَن كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥١﴾ وَأَوْحَيْنَا

	(خ ط أ)			
ہمارا رب	ہماری خطائیں	کہ ہیں ہم	پہلے ایمان لانے والے	اور وحی کی ہم نے

© Al-Huda International Welfare Foundation

اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾

	(س ر ی)		
موسیٰؑ کی طرف	یہ کہ راتوں رات لے چل	میرے بندوں کو	بے شک تم پیچھا کیے جانے والے ہو

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

تو بھیجا	فرعون نے	شہروں میں	اکٹھا کرنے والوں کو	بے شک یہ لوگ

لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَ

(ش ر ذ م)			(غ ی ظ)	
البتہ ایک گروہ ہیں	تھوڑے سے	اور بے شک وہ	ہمارے لیے البتہ غضب ناک کرنے والے ہیں	اور

اِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ

		(ح ذ ر)			
بے شک ہم	البتہ سب	احتیاط برتنے والے ہیں	تو نکالا ہم نے ان کو	باغات سے	اور

عُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ وَ

	(ک ن ز)			
چشموں سے	اور خزانوں سے	اور عزت والی جگہ سے	اسی طرح	اور

© Al-Huda International Welfare Foundation

اَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾

وارث بنایا ہم نے ان کا	بنی اسرائیل کو	تو انہوں نے پیروی کی ان کی	صبح سویرے

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾

			(د ر ک)
پھر جب	آمنے سامنے ہوئیں دو جماعتیں	کہنے لگے موسیٰ کے ساتھی	بے شک ہم البتہ پا لیے جانے والے ہیں

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى

کہا ہرگز نہیں	بے شک میرے ساتھ میرا رب ہے	عنقریب رہنمائی کرے گا میری	تو وحی کی ہم نے	طرف

مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ

موسیٰ کے	کہ مار	اپنے عصا کو سمندر پر	تو وہ پھٹ گیا	پھر ہو گیا	ہر

فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَ

	(ط و د)	(ز ل ف)		
ٹکڑا	بڑے عالیشان پہاڑ کی طرح	اور قریب کر دیا ہم نے	اس جگہ دوسروں کو	اور

© Al-Huda International Welfare Foundation

أَنْجَيْنَا مُوسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا

نجات دی ہم نے	موسیٰؑ کو	اور جو اس کے ساتھ تھے	سب کے سب کو	پھر غرق کر دیا ہم نے

الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

دوسروں کو	بے شک اس میں	البتہ ایک نشانی ہے	اور نہ تھے	ان میں سے اکثر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ

ایمان لانے والے	اور بے شک	رب تیرا	البتہ وہ زبردست ہے، رحم فرمانے والا ہے	اور پڑھ سنائیے

عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾

ان کو	ابراہیمؑ کی خبر	جب اس نے کہا	اپنے باپ سے	اور اپنی قوم سے	کس چیز کی تم عبادت کرتے ہو

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ

			(ظ ل ل)	(ع ك ف)		
انہوں نے کہا	ہم عبادت کرتے ہیں	بتوں کی	تو ہم ہمیشہ رہتے ہیں	ان کے لیے جم کر عبادت کرنے والے	اس نے کہا	کیا

© Al-Huda International Welfare Foundation

يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾

وہ سنتے ہیں تم کو	جب تم پکارتے ہو	یا نفع دیتے ہیں تم کو	یا نقصان دیتے ہیں

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾ قَالَ

انہوں نے کہا	بلکہ پایا ہم نے	اپنے آباؤاجداد کو	اسی طرح	وہ کرتے تھے	کہا

أَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ

کیا بھلا دیکھا تم نے	جن کی ہو تم	تم عبادت کرتے	تم	اور تمہارے باپ دادا

الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِينَ ﴿٧٧﴾

پہلے	تو بے شک وہ	دشمن ہیں میرے	سوائے رب العالمین کے

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَ

		(ھدی)		(طعم)	
وہ ذات	جس نے پیدا کیا مجھ کو	پس وہ ہدایت دیتا ہے مجھ کو	اور وہ رب	جو کھلاتا ہے مجھ کو	اور

© Al-Huda International Welfare Foundation

يَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِيْ

(س ق ی)			(ش ف ی)	
پلاتا ہے مجھ کو	اور جب	میں بیمار ہوتا ہوں	تو وہی شفا دیتا ہے مجھ کو	اور وہ رب

يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ

	(ح ی ی)			
موت دے گا مجھ کو	پھر زندہ کرے گا مجھ کو	اور وہ رب	میں طمع رکھتا ہوں	کہ وہ بخشش دے میرے لیے

خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

					(ل ح ق)
میری خطا	قیامت کے دن / جزا سزا کے دن	اے میرے رب	عطا کر مجھ کو	حکم	اور ملا دے مجھ کو

بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي

		(ل س ن)		
نیک لوگوں کے ساتھ	اور بنا دے میرے لیے	زبان	سچا	میں

الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾

		(و ر ث)	
بعد والوں (میں)	اور بنا دے مجھ کو	وارثوں میں سے	نعمت بھری جنت کے

© Al-Huda International Welfare Foundation

وَاغْفِرْ لِأَبِيٓ إِنَّهُۥ كَانَ مِنَ الضَّآلِّينَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ

	(أ ب و)					(خ ز ی)	
اور بخشش دے	میرے باپ کو	کیونکہ وہ	ہے	بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے	اور نہ	تو رسوا کر مجھ کو	اس دن

يُبْعَثُونَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُونَ ﴿٨٨﴾ إِلَّا

				(ب ن و)	
وہ اٹھائے جائیں گے	جس دن	نہ فائدہ دے گا	مال	اور نہ بیٹے	مگر

مَنْ أَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ

	(أ ت ی)	(س ل م)	(ز ل ف)	
جو	آئے گا اللہ کے پاس	ساتھ سلامت دل کے	اور قریب لے آئی جائے گی	جنت

لِلْمُتَّقِينَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ﴿٩١﴾ وَقِيلَ لَهُمْ

	(ب ر ز)		(غ و ی)		
تقویٰ والوں کے لیے	اور کھول دی جائے گی	جہنم	گمراہوں کے لیے	اور کہا جائے گا	ان کو

أَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُونِ اللّٰهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ

کہاں ہیں جو	تھے تم	عبادت کرتے	اللہ کے سوا	کیا	وہ مدد کر رہے ہیں تمہاری

© Al-Huda International Welfare Foundation

أَوْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُودُ

	(ك ب ك ب)		(غ و ی)	(ج ن د)
یا اپنی مدد کر رہے ہیں	تو وہ اوندھے منہ گرائے جائیں گے اس میں	وہ	اور بہکے ہوئے لوگ	اور لشکر

إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾

(ب ل س)				(خ ص م)
ابلیس کے	سارے کے سارے	وہ کہیں گے	جبکہ وہ اس میں	جھگڑ رہے ہوں گے۔

تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٩٧﴾ إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ

				(س و ی)	
قسم اللہ کی	بے شک تھے ہم	البتہ کھلی گمراہی میں	جب	ہم برابر کر رہے تھے تم کو	ساتھ رب کے

الْعَالَمِينَ ﴿٩٨﴾ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا

العالمین (رب العالمین کے)	اور نہیں گمراہ کیا ہم کو	مگر مجرموں نے	تو نہیں ہمارے لیے

مِنْ شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا

(ش ف ع)		(ح م م)		
سفارشیوں میں سے کوئی	اور نہ	کوئی دوست ، سچا / دلی	پس اگر / کاش بے شک	ہمارے لیے

© Al-Huda International Welfare Foundation

كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط

(ک ر ر)				
ایک بار پلٹنا ہوتا	تو ہم ہو جائیں	ایمان لانے والوں میں سے	یقیناً اس میں	البتہ ایک نشانی ہے

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

اور نہیں تھے	ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے	اور بے شک رب تیرا	البتہ وہ زبردست ہے

ع ٥

الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ ع كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾ ۚ اِذْ قَالَ

	(ک ذ ب)				
رحم فرمانے والا ہے	جھٹلایا	قوم نوح نے	رسولوں کو	جب	کہا

لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾ ۚ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ

ان کو	ان کے بھائی	نوح نے	کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے	بے شک میں تمہارے لیے	ایک رسول ہوں

اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ لا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾ ۚ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

		(ط و ع)		
امانت دار	پس ڈرو اللہ سے	اور اطاعت کرو میری	اور میں نہیں سوال کرتا تم سے	اس پر

© Al-Huda International Welfare Foundation

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ ۚ فَاتَّقُوا

کسی اجر کا	نہیں اجر میرا	مگر رب العالمین کے ذمہ	پس ڈرو

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ ؕ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ

اللہ سے	اور اطاعت کرو میری	انہوں نے کہا	کیا ہم ایمان لائیں	تجھ پر	اور پیروی کی ہے تیری

الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾ ؕ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾ ۚ

(ر ذ ل)				
رذیل ترین لوگوں نے / گھٹیا لوگوں نے	کہا	اور کیا ہے میرا علم	ساتھ اس کے جو تھے وہ	وہ کرتے رہتے

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾ ۚ وَمَآ اَنَا

نہیں حساب ان کا	مگر	میرے رب کے ذمہ	کاش تم شعور سے کام لو	اور نہیں ہوں میں

بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾ ؕ قَالُوْا

(ط ر د)					
دھتکارنے والا / ہٹانے والا ایمان لانے والوں کو	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا، کھلم کھلا	انہوں نے کہا

© Al-Huda International Welfare Foundation

لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾ ط

	(ن ھ ی)			(ر ج م)
البتہ اگر نہیں	تو باز آیا	اے نوح	البتہ تو ضرور ہوگا	سنگسار کیے ہوؤں میں سے

النصف

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ

کہا اے میرے رب	بے شک میری قوم نے	جھٹلایا ہے مجھ کو	پس فیصلہ کر دے میرے درمیان	اور ان کے درمیان

فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

				(ن ج و)
فیصلہ کرنا	اور نجات دے مجھ کو	اور جو میرے ساتھ ھیں	ایمان لانے والوں میں سے	تو نجات دی ہم نے اس کو

وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ ج ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ

		(ش ح ن)		
اور جو اس کے ساتھ تھے	کشتی میں	جو بھری ہوئی تھی	پھر غرق کر دیا ہم نے	اس کے بعد

الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

(ب ق ی)				
باقی رہنے والوں کو	بے شک اس میں	البتہ ایک نشانی ہے	اور نہیں ھیں	ان میں سے اکثر

© Al-Huda International Welfare Foundation

ع ٨/١٠

مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ

ایمان لانے والے	اور بے شک رب تیرا	البتہ وہی زبردست ہے ، رحم فرمانے والا ہے	جھٹلایا

عَادُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوْهُمْ هُوْدٌ أَلَا

عاد نے	رسولوں کو	جب کہا تھا ان سے	ان کے بھائی	ہود نے	کیا نہیں

تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ إِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ أَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

تم ڈرتے ہو / کیا تقویٰ اختیار نہیں کرتے ہو	بے شک میں	تمہارے لیے	ایک رسول ہوں امانت دار	پس ڈرو اللہ سے	اور

أَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ وَمَآ أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ

اطاعت کرو میری	اور نہیں میں سوال کرتا تم سے	اس پر	کسی اجر کا	نہیں اجر میرا

إِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ أَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً

	(ب ن ی)		(ر ی ع)	
مگر رب العالمین کے ذمہ	کیا تم بناتے ہو	ہر	اونچی جگہ پر	ایک نشانی

© Al-Huda International Welfare Foundation

تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾

(ع ب ث)		(ص ن ع)		
تم بے کار کام کرتے ہوئے / کھیلتے ہوئے	اور تم بناتے ہو	محلات	شاید کہ تم	تم ہمیشہ رہو گے

وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

	(ب ط ش)		(ج ب ر)		
اور جب	تم پکڑتے ہو سختی سے	پکڑتے ہو تم	سرکش ہو کر	پس ڈرو اللہ سے	اور

أَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾

اطاعت کرو میری	اور ڈرو اس ذات سے	جس نے مدد دی تم کو	ساتھ اس کے جو تم جانتے ہو

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾ إِنِّي

اس نے مدد دی تم کو	ساتھ مویشیوں کے	اور بیٹوں کے	اور باغوں کے	اور چشموں کے	بے شک میں

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوا سَوَآءٌ

میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب سے	بڑے دن کے	انہوں نے کہا برابر ہے

© Al-Huda International Welfare Foundation

عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ هٰذَآ

	(و ع ظ)			(د ع ظ)	
ہم پر	خواہ تو / نصیحت وعظ کرے / کرے	یا نہ	تو ہو	نصیحت کرنے والوں میں سے	نہیں یہ

اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ

مگر	عادت پہلوں کی	اور نہیں ہیں	ہم	عذاب دیئے جانے والے	تو انہوں نے جھٹلایا اس کو

فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

پھر ہلاک کر دیا ہم نے ان کو	یقیناً اس میں	البتہ ایک نشانی ہے	اور نہیں	تھے	ان میں سے اکثر

ع ۷ ۱۸ ۱۱

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾ كَذَّبَتْ

ایمان لانے والے	اور بے شک	رب تیرا	البتہ وہ زبردست ہے، رحم فرمانے والا ہے	جھٹلایا

ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا

ثمود نے	رسولوں کو	جب	کہا تھا ان سے	ان کے بھائی نے	صالح نے	کیا نہیں

© Al-Huda International Welfare Foundation

تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۴۲﴾ اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۴۳﴾ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ

تم ڈرتے ہو	بے شک میں تمہارے لیے	رسول ہوں ، امانت دار	پس ڈرو اللہ سے	اور

اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۴۴﴾ وَمَاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ

اطاعت کرو میری	اور نہیں میں سوال کرتا تم سے	اس پر	کسی اجر کا	نہیں

اَجۡرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۴۵﴾ اَتُتۡرَکُوۡنَ فِیۡ مَا

		(ت ر ک)	
اجر میرا	مگر رب العالمین کے ذمہ	کیا تم چھوڑ دیئے جاؤ گے	اس میں جو

ھٰہُنَاۤ اٰمِنِیۡنَ ﴿۱۴۶﴾ فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّ زُرُوۡعٍ وَّ

				(ز ر ع)	
یہاں ہے	امن سے رہنے والے	باغوں میں	اور چشموں میں	اور کھیتوں میں	اور

نَخۡلٍ طَلۡعُہَا ہَضِیۡمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَتَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ بُیُوۡتًا

	(ط ل ع)	(ھ ض م)	(ن ح ت)		
کھجور کے درخت	خوشے ان کے	ٹوٹے پڑتے ہیں	اور تم تراشتے ہو	پہاڑوں میں سے	گھروں کو

© Al-Huda International Welfare Foundation

فَرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ

(ف ر ہ)				
خوشی سے/باتکلف	پس ڈرو اللہ سے	اور اطاعت کرو میری	اور نہ تم اطاعت کرو	حکم کی

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا

(س ر ف)				
حد سے بڑھنے والوں کے/بے لگام لوگوں کے	وہ لوگ	جو فساد کرتے ہیں	زمین میں	اور نہیں

يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَآ اَنْتَ

وہ اصلاح کرتے	انہوں نے کہا	بے شک	تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے	نہیں تو

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾

مگر	ایک انسان ہماری طرح	تو لے آ	ایک نشانی	اگر ہے تو	سچوں میں سے

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾

	(ن و ق)			
کہا	یہ ایک اونٹنی ہے	اس کے لیے پینا ہے	اور تمہارے لیے پینا ہے	ایک معلوم دن کا

© Al-Huda International Welfare Foundation

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾

اور نہ تم چھونا اس کو	بری نیت سے	ورنہ پکڑلے گا تم کو	عذاب	بڑے دن کا

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ

(ع ق ر)		(ن د م)	
توانہوں نے کونچیں کاٹ ڈالیں اسکی	تو وہ ہوگئے	نادم ہونے والے	پھر پکڑ لیا ان کو عذاب نے

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَ

یقیناً اس میں	البتہ ایک نشانی ہے	اور نہیں تھے	ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے	اور

ع ١٩ ١٢ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ ع كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ

بے شک رب تیرا	البتہ وہ زبردست ہے ، رحم فرمانے والا ہے	جھٹلا یا	قوم لوط نے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ ۚ ۖ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ ۚ

رسولوں کو	جب کہا	ان کو ان کے بھائی لوطؑ نے	کیا نہیں تم تقوی / کیا نہیں تم اختیار کرتے / ڈرتے

© Al-Huda International Welfare Foundation

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿۱۶۳﴾

بے شک میں تمہارے	ایک رسول ہوں، امانت دار	پس ڈرو اللہ سے	اور اطاعت کرو میری

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ

اور نہیں میں سوال کرتا تم سے	اس پر	کسی اجر کا	نہیں اجر میرا	مگر اوپر رب

الْعٰلَمِينَ ﴿۱۶۴﴾ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِينَ ﴿۱۶۵﴾ وَ

	(أ ت ی)		
العالمین کے	کیا تم آتے ہو مردوں کے پاس	جہان والوں میں سے	اور

تَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ

(و ذ ر)				
تم چھوڑ دیتے ہو	جو پیدا کیا تمہارے لیے	تمہارے رب نے	تمہاری بیویوں میں سے	بلکہ تم

قَوْمٌ عَادُونَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يٰلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ

(ع د و)						
قوم ہو، حد سے گزرنے والی	انہوں نے کہا	البتہ اگر نہ	تو باز آیا	اے لوط	البتہ تم ضرور ہو جاؤ گے	سے

© Al-Huda International Welfare Foundation

الْمُخْرَجِیْنَ ﴿۱۶۷﴾ قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِکُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ ﴿۱۶۸﴾ط رَبِّ

				(ق ل ی)	
نکالے جانے والوں میں (سے)	اس نے کہا	بے شک میں	واسطے تمہارے عمل کے	کڑھنے والوں میں سے ہوں	اے میرے رب

نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۷۰﴾ لا

			(ن ج و)		
نجات دے مجھ کو	اور میرے گھر والوں کو	اس سے جو وہ عمل کر رہے ہیں	تو نجات دی ہم نے اس کو	اور اس کے گھر والوں کو	سب کے سب کو

اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿۱۷۱﴾ج ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۱۷۲﴾ج وَ

(ع ج ز)	(غ ب ر)		(د م ر)	
مگر ایک بڑھیا کو	پیچھے رہ جانے والوں میں تھی	پھر	تباہ کر دیا ہم نے دوسروں کو	اور

اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًاج فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ

برسائی ہم نے	ان پر ایک بارش	تو بہت بری تھی	بارش، ڈرائے جانے والوں کی	یقیناً

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةًط وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاِنَّ

اس میں	البتہ ایک نشانی ہے	اور نہ تھے	ان میں سے اکثر ایمان لانے والے	اور بے شک

© Al-Huda International Welfare Foundation

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ أَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ

رب تیرا	البتہ وہ زبردست ہے ، رحم فرمانے والا ہے	جھٹلایا	ایکہ والوں نے

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾

رسولوں کو	جب	کہا ان کو	شعیبؑ نے	کیا نہیں تم ڈرتے

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٧٩﴾

بے شک میں	تمہارے لیے	رسول ہوں ، امانت دار	پس ڈرو اللہ سے	اور اطاعت کرو میری

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ

اور نہیں میں سوال کرتا تم سے	اس پر	کسی اجر کا	نہیں اجر میرا	مگر اوپر (ذمہ)	رب

الْعٰلَمِينَ ﴿١٨٠﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾

العالمین کے	پورا کرو ناپ کو	اور نہ تم ہو جاؤ	خسارہ دینے والوں میں سے

© Al-Huda International Welfare Foundation

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

(و ز ن)	(ق س ط)		(ب خ س)
اور تولو	صحیح ترازو سے	اور نہ	تم کم کر کے دو لوگوں کو

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَ

	(ع ث و)			
ان کی اشیاء / چیزیں	اور نہ تم فساد کرو	زمین میں	مفسد بن کر	اور

اتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوْٓا

		(ج ب ل)		
ڈرو اس ذات سے	جس نے پیدا کیا تم کو	اور مخلوق / نسل	پہلوں کی	انہوں نے کہا

اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

بے شک	تو	سحر زدہ لوگوں میں سے ہے	اور نہیں تو	مگر ایک انسان	ہم جیسا

وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا

		(س ق ط)		(ك س ف)
اور بے شک ہم گمان کرتے ہیں تجھ کو	البتہ جھوٹوں میں سے ہو	تو گرا دو	ہم پر	ایک ٹکڑا

© Al-Huda International Welfare Foundation

مِّنَ السَّمَآءِ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ؕ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّىۡۤ

آسمان سے	اگر ہو تم	سچوں میں سے	اس نے کہا	میرا رب

اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمۡ عَذَابُ

زیادہ جانتا ہے	ساتھ اس کے جو تم عمل کرتے ہو	تو انہوں نے جھٹلا دیا اس کو	تو پکڑ لیا ان کو	عذاب نے

يَوۡمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ

(ظ ل ل)				
چھتری والے دن کے	بے شک وہ	تھا	عذاب بڑے دن کا	بے شک

فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۹۰﴾

اس میں البتہ ایک نشانی ہے	اور نہ تھے	ان میں سے اکثر	مومن / ماننے والے

ع ۱۰ / ۱۶ / ۱۴

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۹۱﴾ ع وَاِنَّهٗ لَتَنۡزِيۡلُ

اور بے شک	رب تیرا	البتہ وہ زبردست ہے، رحم فرمانے والا ہے	اور بے شک وہ	البتہ نازل کردہ ہے

© Al-Huda International Welfare Foundation

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ عَلٰى

رب العالمین کی طرف سے	اتارا	اس کو روح الامین کے ذریعے سے / امانت دار روح نے	اوپر

قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ

تیرے دل کے	تاکہ تو ہو جائے	ڈرانے والوں میں سے	ساتھ ایسی زبان کے	جو عربی ہے

مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ

واضح ہے	اور بے شک وہ	البتہ صحیفوں میں ہے / پہلوں کے	کیا بھلا نہیں	ہے

لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ

ان کے لیے	کوئی نشانی	کہ جانتے ہیں اس کو	علماء	بنی اسرائیل کے	اور اگر

نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا

		(ع ج م)	(ق ر أ)		
ہم نازل کرتے اس کو	اوپر	بعض عجمیوں کے / عجمیوں میں سے کسی عجمی پر	پھر وہ پڑھتا اس کو	ان پر	نہ

© Al-Huda International Welfare Foundation

كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ

			(س ل ك)	
تھے وہ	ساتھ اس کے ایمان لانے والے	اسی طرح	گزارا ہم نے اس کو	دلوں میں

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

مجرموں کے	نہیں وہ ایمان لائیں گے ساتھ اس کے	یہاں تک کہ	دیکھ لیں وہ عذاب

الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾

		(ب غ ت)		
دردناک	تو وہ آجائے گا ان کے پاس	اچانک	اور وہ	نہ شعور رکھتے ہوں گے

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ اَفَبِعَذَابِنَا

پھر وہ کہیں گے	کیا	ہم	مہلت دیئے جانے والے ہیں	کیا پھر ہمارے عذاب کے ساتھ

يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ

	(ر أ ی)		(س ن و/س ن ی)	
وہ جلدی مچا رہے ہیں	کیا بھلا دیکھا تم نے	اگر فائدہ دیں ہم ان کو	کئی سال	پھر

© Al-Huda International Welfare Foundation

جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

		(غ ن ی)			
جو تھے وہ	ان کو	نہ کام آئے گا	وعدہ کیے جاتے / دھمکی دیئے جاتے	جو تھے وہ	آئے ان کے پاس

يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾ؕ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾ۛ

ڈرانے والے تھے	مگر اس کے لیے	کسی بستی کو	اور نہیں ہلاک کیا ہم نے	فائدہ دیئے جاتے

ذِكْرٰى ۛ قف وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾

ساتھ اس کے شیطان	اور نہیں اترے	ظالم	اور نہ تھے ہم	نصیحت کے طور پر

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾ؕ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

سننے سے	بے شک وہ	اور نہیں وہ استطاعت رکھتے	جائز ان کے لیے	اور نہیں

لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾ؕ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ

			(د ع و)		(ع ز ل)
ورنہ تم ہو جاؤ گے	کوئی دوسرا الٰہ	اللہ کے ساتھ	تم پکارو	پس نہ	البتہ دور کیے گئے ھیں

© Al-Huda International Welfare Foundation

مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾ ج وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾ لا

		(ع ش ر)
عذاب دیئے جانے والوں میں سے	اور ڈراؤ	اپنے خاندان کو ، جو قریبی ہیں

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾ ج

(خ ف ض)			
اور جھکا دو	اپنا بازو	واسطے اس کے جو پیروی کرے تیری	مومنوں میں سے

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾ ج وَتَوَكَّلْ

			(ب ر ء)		
پھر اگر وہ نافرمانی کریں آپ کی	تو کہہ دیجیئے	بے شک میں	بری الذمہ ہوں	اس سے جو تم عمل کر رہے ہو	اور توکل کیجیئے

عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ لا الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ لا وَ

اوپر زبردست ، رحم فرمانے والے کے	وہ ذات	جو دیکھتی ہے تجھ کو	جس وقت تم کھڑے ہوتے ہو	اور

تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ

(ق ل ب)				
نقل و حرکت تمہاری	سجدہ کرنے والوں میں	بے شک وہ	وہ سننے والا ہے ، جاننے والا ہے	کیا

© Al-Huda International Welfare Foundation

اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ

میں بتاؤں تم کو	اوپر	کس کے	اترتے ھیں شیطان	اترتے ھیں	اوپر	ہر

اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾

(أ ف ك) (أ ث م)			
بہت جھوٹے، بہت گناہ گار کے	وہ ڈالتے ھیں سماعت / سنی سنائی باتیں	اور اکثر ان میں سے	جھوٹے ھیں

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ

		(غ و ی)			
اور شاعر لوگ	پیروی کرتے ھیں ان کی	بہکے ہوئے لوگ	کیا نہیں تم نے دیکھا	بے شک وہ	میں ، ہر

وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾

(و د ی) (ھ ی م)			
وادی (میں) بھٹکتے ھیں	اور بے شک وہ	وہ کہتے ھیں	وہ جو نہیں وہ کرتے

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ

سوائے ان کے	جو ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے اچھے	اور یاد کیا انہوں نے اللہ کو

© Al-Huda International Welfare Foundation

كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ

بہت زیادہ	اور انہوں نے بدلہ لیا	بعد اس کے	جو وہ ظلم کیے گئے	اور عنقریب جان لیں گے

ع ١١ ١٣ ١٥

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع

وہ لوگ	جنہوں نے ظلم کیا	کون سے انجام کو	وہ لوٹتے ہیں

اٰیاتھا ٩٣ — سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (٢٧) (٤٨) — رکوعاتھا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے جو بے حد مہربان بار بار رحم فرمانے والا ہے

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ ﴿١﴾

ط، س	یہ	آیات ہیں قرآن (پاک) کی	اور کتاب مبین کی

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

ہدایت	اور خوش خبری	ایمان لانے والوں کے لیے	وہ لوگ	جو قائم کرتے ہیں نماز

© Al-Huda International Welfare Foundation

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ

اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ ساتھ آخرت کے	وہ یقین رکھتے ہیں	بے شک

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ

وہ لوگ	جو ایمان نہیں لاتے	آخرت پر	خوب صورت بنا دیئے ان کے لیے	ان کے اعمال	تو وہ

يَعْمَهُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

بھٹکتے پھرتے ہیں	یہ وہ لوگ ہیں	ان کے لیے	برا عذاب ہے	اور وہ

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ

			(ل ق ی)
آخرت میں	وہ سب سے زیادہ خسارے میں رہنے والے ہیں	اور بے شک آپ	البتہ آپ سکھائے جاتے ہیں قرآن

الثلثة

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿٦﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ

پاس سے	حکمت والے، علم والے (اسم صفت)	جب کہا	موسیٰ نے	اپنے گھر والوں سے

© Al-Huda International Welfare Foundation

إِنِّيٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۚ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ

إِنِّيٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	سَاٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ اٰتِيْكُمْ
	(أ ن س)				(خ ب ر)	
بے شک میں نے	میں مانوس ہوا ہوں / میں نے پائی ہے	ایک آگ سے	عنقریب میں لاؤں گا تمہارے پاس	اس میں سے	کوئی خبر	یا میں لاؤں گا تمہارے پاس

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٧﴾ فَلَمَّا جَآءَهَا

بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ ﴿٧﴾	فَلَمَّا	جَآءَهَا
(ش ھ ب)	(ق ب س)		(ص ل ی)		
ایک شعلہ	انگارے کا	تاکہ تم	تم گرم ہو سکو / تاپ سکو	تو جب	وہ آئے اس آگ کے پاس

نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَ

نُوْدِيَ	اَنْۢ بُوْرِكَ	مَنْ فِي النَّارِ	وَمَنْ حَوْلَهَا	وَ
	(ب ر ک)			
ندا دیئے گئے / پکارے گئے	کہ برکت دیا گیا	وہ جو آگ میں ہے	اور جو اس کے آس پاس ہے	اور

سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨﴾ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ

سُبْحٰنَ اللّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨﴾	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّهٗٓ	اَنَا اللّٰهُ
پاک ہے اللہ	جو رب ہے تمام جہانوں کا	اے موسیٰ	بے شک وہ	میں ہوں اللہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٩﴾ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٩﴾	وَاَلْقِ عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ
				(ھ ز ز)
غالب، حکمت والا	اور پھینک اپنی لاٹھی کو	تو جب	اس نے دیکھا اس کو	کہ حرکت کرتی ہے

© Al-Huda International Welfare Foundation

كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى

	(ج ن ن)	(د ل ی) (د ب ر)	(ع ق ب)	
گویا کہ وہ	پتلا سانپ	منہ موڑ گیا پیٹھ پھیرتے ہوئے	اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا / نہ پلٹا	اے موسیٰ

لَا تَخَفْ قف اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَىَّ الْمُرْسَلُوْنَ ⑩ صلے اِلَّا

مت ڈرو	بے شک میں	نہیں ڈرا کرتے	میری جناب میں / میرے ہاں پیغمبر	مگر

مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ

جس نے ظلم کیا	پھر	بدل دیا (ظلم کو) نیکی سے	بعد برائی کے	تو بے شک میں، غفور

رَّحِيْمٌ ⑪ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ

			(ج ی ب)		
رحیم ہوں	اور داخل کر دے	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں	نکلے گا وہ	سفید

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ قف فِىْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ

بغیر کسی تکلیف کے	نو نشانیوں میں	فرعون کی طرف	اور اس کی قوم کی (طرف)

© Al-Huda International Welfare Foundation

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فٰسِقِينَ ﴿١٢﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ ءَايٰتُنَا

بے شک وہ	تھے	لوگ نافرمان	تو جب	آگئیں ان کے پاس	ہماری معجزات / آیات

مُبْصِرَةً قَالُوا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾ وَجَحَدُوا بِهَا

روشن / واضح	وہ کہنے لگے	یہ	کھلا جادو ہے	اور انہوں نے بظاہر انکار کیا	ان کا

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ أَنفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۚ فَانظُرْ كَيْفَ

(ی ق ن)					
اور یقین کر لیا تھا اس کا	ان کے نفسوں نے	ظلم کے ساتھ	اور سرکشی کے ساتھ	تو دیکھو	کس طرح

ع ۲ ۱۶ كَانَ عٰقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا دَاوُۥدَ

ہوا	انجام فساد کرنے والوں کا	اور البتہ تحقیق	دیا ہم نے	داؤدؑ

وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۖ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى فَضَّلَنَا

اور سلیمانؑ کو	علم	اور ان دونوں نے کہا، سب تعریف اللہ کے لیے	جس نے	فضیلت دی ہم کو

© Al-Huda International Welfare Foundation

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾ وَ وَرِثَ

اوپر بہت سوں کو	اپنے بندوں میں سے	جو ایمان والے ہیں	اور وارث ہوئے

سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ

					(ن ط ق)
سلیمانؑ	داؤدؑ کے	اور اس نے کہا	اے لوگو	ہم سکھائے گئے ہیں	بولیاں

الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ

پرندوں کی	اور ہم دیئے گئے	ہر (قسم) کی چیز سے	بے شک یہ	البتہ وہ فضل ہے

الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَ

نمایاں/روشن	اور اکٹھے کیے گئے	سلیمانؑ کے لیے	اس کے لشکر	جنوں میں سے	اور

الْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا

		(و ز ع)			
انسانوں میں سے	اور پرندوں میں سے	تو وہ پورے ضبط میں رکھے گئے	یہاں تک کہ	جب	وہ آئے

© Al-Huda International Welfare Foundation

عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ

(و د ی) (ن م ل)			
چیونٹیوں کی وادی پر	کہنے لگی	ایک چیونٹی	اے چیونٹیو!

ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ

	(س ک ن)	(ح ط م)		
داخل ہو جاؤ	اپنے گھروں میں	نہ کچل ڈالیں تم کو	سلیمانؑ	اور اس کے لشکری

وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ⑱ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَ

		(ب س م) (ض ح ک)		
اور وہ	شعور نہ رکھتے ہوں	تو مسکرا دیا ہنستے ہوئے	اس کی بات سے	اور

قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ

	(و ز ع)				
کہا	اے میرے رب توفیق دے مجھ کو	کہ میں شکر ادا کروں	تیری نعمت کا	وہ جو	انعام کی تو نے مجھ پر

عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

مجھ پر	اور اوپر	میرے والدین کے	اور یہ کہ میں عمل کروں اچھے	تو راضی ہو جائے جس سے

© Al-Huda International Welfare Foundation

وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿١٩﴾ وَ

اور داخل کرنا مجھ کو	اپنی رحمت کے ساتھ	اپنے صالح بندوں میں	اور

تَفَقَّدَ الطَّیْرَ فَقَالَ مَالِیَ لَآ اَرَی الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ

(ف ق د)				
اس نے خبر لی پرندوں کی	پھر کہا	کیا ہے مجھ کو	میں نہیں دیکھتا ہد ہد کو	یا ہے وہ

مِنَ الْغَآئِبِیْنَ ﴿٢٠﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ

(غ ی ب)			(ذ ب ح)
غائب ہونے والوں میں سے	البتہ میں ضرور عذاب دوں گا اس کو	سخت عذاب	یا البتہ میں ضرور ذبح کروں گا اس کو

اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ

(أ ت ی)		(م ك ث)	
یا البتہ وہ ضرور لائے میرے پاس	کوئی واضح دلیل	تو وہ ٹھہرا	نہ زیادہ دیر

فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ

	(ح و ط)					
تو اس نے کہا	میں نے احاطہ کر لیا	ساتھ اس کے جو نہیں تو نے احاطہ کیا	اس کا	اور میں لایا ہوں تیرے پاس	سبا سے	خبر

© Al-Huda International Welfare Foundation

يَقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيَتْ

(ی ق ن)				
یقینی	بے شک میں نے پایا	ایک عورت کو	جو مالک ہے / حکمران ہے ان کی	اور دی گئی ہے

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا

ہر قسم کی چیز	اور اس کے لیے	عرش عظیم ہے / بہت بڑا تخت ہے	پایا میں نے اس کو	اور اس کی قوم کو

يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

وہ سجدہ کرتے ہیں	سورج کو	اللہ کے سوا	اور خوب صورت بنادیا	ان کے لیے شیطان نے

اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾

ان کے اعمال کو	پھر اس نے روک دیا انہیں	اس راستے سے	پس وہ ہدایت پر نہیں آتے

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

				(خ ب ء)		
کیوں نہیں	وہ سجدہ کرتے	اللہ کے لیے	وہ ذات	جو نکالتا ہے چھپی چیز کو	آسمانوں میں	اور

اَلْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ

			(ع ل ن)	
زمین میں	اور وہ جانتا ہے	جو تم چھپاتے ہو	اور جو تم اعلان کرتے ہو/ظاہر کرتے ہو	اللہ تعالیٰ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾ السجدة قَالَ سَنَنْظُرُ

اس کے سوا کوئی الٰہ برحق نہیں	جو رب ہے عرشِ عظیم کا	کہا	عنقریب ہم ضرور دیکھیں گے

السجدة

اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ

کیا تو نے سچ کہا	یا ہے تو	جھوٹوں میں سے	لے جا	میرا خط

هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا

	(ل ق ی)					
یہ	پھر ڈال دو اس کو	ان کی طرف	پھر	ہٹ جاؤ ان سے	پھر دیکھو	کیا کچھ

يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ

وہ لوٹتے ہیں/جواب دیتے ہیں	ملکہ بولی	اے اہلِ دربار	بے شک میں	ڈالا گیا	میری طرف	ایک خط

© Al-Huda International Welfare Foundation

كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

معزز/اہم	بے شک وہ	سلیمان کی طرف سے ہے	اور بے شک وہ	ساتھ نام اللہ کے	جو بڑا مہربان

ع ٢/١٧ ١٧

الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ع قَالَتْ

بار بار رحم فرمانے والا ہے	(ع ل و) کہ نہ سرکشی کرو	مجھ پر	اور آ جاؤ میرے پاس فرماں بردار ہو کر	کہنے لگی

يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً

اے سردارانِ قوم!	(ف ت و) مجھے مشورہ دو / جواب دو / فتویٰ دو	میرے معاملے میں	نہیں ہوں میں	قطعی فیصلہ کرنے والی

اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا

اس کام میں	یہاں تک کہ تم حاضر ہو میرے پاس	انہوں نے کہا	ہم	قوت والے ہیں	اور والے

بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾

سخت زور (والے ہیں) / بہت جنگجو ہیں	اور معاملہ	تیری طرف ہے / تیرے ہاتھ میں ہے	تو دیکھ لو	(أ م ر) کیا کچھ تم حکم دیتی ہو	

© Al-Huda International Welfare Foundation

قالت ان الملوك اذا دخلوا قرية افسدوها و

قالت	ان الملوك	اذا دخلوا	قرية	افسدوها	و
	(م ل ك)			(ف س د)	
وہ کہنے لگی	بے شک بادشاہ	جب داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں	فساد کرتے ہیں وہ اس میں	اور

جعلوا اعزة اهلها اذلة ج وكذلك يفعلون ٣٤

جعلوا	اعزة	اهلها	اذلة	وكذلك يفعلون
کر دیتے ہیں	معزز لوگوں کو	اس کے رہنے والے	ذلیل	اور اسی طرح وہ کیا کرتے ہیں

وانی مرسلة اليهم بهدية فنظرة بم يرجع

وانی	مرسلة اليهم	بهدية	فنظرة	بم يرجع
		(ھ د ی)		
اور بے شک میں	بھیجنے والی ہوں ان کی طرف	ایک ہدیہ	پھر دیکھتی ہوں	کس چیز کے ساتھ لوٹتے ہیں

المرسلون ٣٥ فلما جاء سليمن قال اتمدونن

المرسلون	فلما	جاء سليمن	قال	اتمدونن
				(م د د)
بھیجے ہوئے	تو جب	وہ آئے سلیمانؑ کے پاس	کہا	کیا تم مدد دیتے ہو مجھ کو

بمال فما اتٰن الله خير مما اتٰكم ج بل انتم

بمال	فما	اتٰن الله	خير	مما	اتٰكم	بل	انتم
(م و ل)							
مال کے ساتھ	تو جو	عطا کیا مجھ کو اللہ نے	بہتر ہے	اس سے جو	اس نے عطا کیا تم کو	بلکہ	تم

© Al-Huda International Welfare Foundation

بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ

اپنے ہدیے کے ساتھ	تم خوش ہوتے ہو	پلٹ جاؤ ان کی طرف / جاؤ انہی کی طرف	ورنہ البتہ ہم ضرور لائیں گے ان کے پاس

بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَا اَذِلَّةً

						(ذ ل ل)
کچھ لشکر	نہیں طاقت / نہیں مقابلہ	ان کے لیے	ان سے نمٹنے کے لیے	اور البتہ ہم ضرور نکال دیں گے ان کو	اس سے (ان کی اپنی بستی سے)	ذلت کے ساتھ

وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ

(ص غ ر)			
اور وہ چھوٹے ہو کر رہیں گے	کہا	اے اہلِ دربار	کون سا تم میں سے

يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ

لاتا ہے میرے پاس	اس کا تخت	اس سے پہلے	کہ وہ آ جائیں میرے پاس	تابع ہو کر / مطیع ہو کر	کہا

عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ

(ع ف ر)				
ایک دیو نے	جنوں میں سے	میں لاؤں گا تیرے پاس	اس کو ، اس سے قبل	کہ تو کھڑا ہو

© Al-Huda International Welfare Foundation

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ

			(ق و ی)	
اپنی جگہ سے	اور بےشک میں	اس پر	البتہ قوت رکھنے والا ہوں، امانت دار ہوں	کہا

الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ

اس شخص نے	جس کے پاس	علم تھا	کتاب میں سے	میں لادوں گا تیرے پاس	اس کو	اس سے پہلے

اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ

ر د د						
کہ پھرے / جھپکے	تیری طرف	نگاہ تیری	پھر جب	اس نے دیکھا اس کو	رکھا ہوا	اپنے پاس

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۣ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ

			(ب ل و)		
کہا	یہ	میرے رب کا فضل ہے	تاکہ وہ آزمائے مجھ کو	کیا میں شکر کرتا ہوں	یا

اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ

ناشکری کرتا ہوں	اور جس نے شکر کیا	تو یقیناً شکر ادا کرے گا	اپنی ہی ذات کے لیے	اور جس نے کفر کیا

© Al-Huda International Welfare Foundation

فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ

	(غ ن ی)		(ن ك ر)			
تو یقیناً میرا رب	بے نیاز ہے / عزت والا ہے	سلیمان نے کہا	بدل / غیر مانوس کر دو / ڈالو	اس کے لیے	اس کا تخت	ہم دیکھتے ہیں

اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا

کیا وہ ہدایت پاتی ہے	یا ہوتی ہے وہ	ان لوگوں میں سے	جو ہدایت نہیں پاتے	تو جب

جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَ

وہ آگئی	کہا گیا	کیا اس طرح	تیرا تخت ہے	بولی	گویا کہ وہ	وہی ہے	اور

اُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا

			(ص د د)
ہم دیے گئے علم	اس سے پہلے ہی	اور تھے ہم اطاعت گزار	اور روکا تھا اس کو

مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ

(ان خداؤں نے جن کی) تھی وہ	عبادت کرتی	اللہ کے سوا	بے شک وہ	تھی وہ	سے ، قوم

© Al-Huda International Welfare Foundation

كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ

			(ص ر ح)		
کافر قوم (میں سے)	کہا گیا	اس سے	داخل ہو جا محل میں	تو جب	اس نے دیکھا اس کو

حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ

(ح س ب)	(ل ج ج)		(س و ق)		
سمجھا اس کو	حوض	اور کھول لیے	اپنی پنڈلیوں سے	فرمایا	بے شک وہ

صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ڛ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ

(ص ر ح)	(م ر د)	(ق ر ر)		
محل ہے	چکنا	شیشے سے بنا ہوا	کہنے لگی اے میرے رب	بے شک میں نے ظلم کیا

ع ٣ ١٨ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع

اپنی جان پر	اور میں اسلام لائی	سلیمانؑ کے ساتھ	اللہ رب العالمین کے لیے

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ

اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے	ثمود کی طرف	ان کے بھائی	صالحؑ کو	کہ

© Al-Huda International Welfare Foundation

اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾

عبادت کرو اللہ کی	تو دفعتاً وہ	دو فریق تھے	(باہم) جھگڑ رہے تھے

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

	(ع ج ل)		
اس نے کہا اے میری قوم	کیوں تم جلدی مانگتے ہو	برائی کو	قبل / پہلے

الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾

بھلائی سے	کیوں نہیں	تم بخشش مانگتے اللہ سے	تاکہ تم ، تم رحم کیے جاؤ

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۗ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ

	(ط ی ر)			
انہوں نے کہا	ہم برا شگون لیتے ہیں تیرے ساتھ	اور ان سے جو تیرے ساتھ ہیں	کہا	تمہارا شگون

عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِي

			(ف ت ن)		
اللہ کے پاس ہے	بلکہ تم	ایک گروہ ہو	تم آزمائے جا رہے ہو	اور تھے	میں

© Al-Huda International Welfare Foundation

الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا

	(ر ھ ط)			
شہر (میں)	نو گروہ (جتھے)	وہ فساد کرتے تھے	زمین میں	اور نہ

يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ

		(ق س م)		(ب ی ت)	
اصلاح کرتے تھے	انہوں نے کہا	قسم کھاؤ	اللہ کی	البتہ ہم ضرور رات کو حملہ کریں گے اس پر	اور

اَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ

		(و ل ی)		
اس کے گھر والوں پر	پھر البتہ ہم ضرور کہیں گے	اس کے سرپرست سے	نہیں دیکھا ہم نے / نہیں موجود تھے ہم	ہلاکت کے وقت/جگہ

اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا

اس کے خاندان کی	اور بے شک ہم البتہ سچے ہیں	اور انہوں نے چال چلی	ایک چال	اور ہم نے تدبیر کی

مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

ایک تدبیر	اور وہ شعور نہ رکھتے تھے	پس دیکھو	کس طرح ہوا

© Al-Huda International Welfare Foundation

عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾

		(د م ر)		
انجام	ان کی چال کا	بے شک ہم نے تباہ کر کے رکھ دیا / ہم نے ان کو	اور ان کی قوم کو	سب کے سب کو

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

		(خ و ی)		
تو یہ	ان کے گھر ہیں	خالی / گرے ہوئے / تباہ شدہ	بوجہ اس کے جو انہوں نے ظلم کیا	یقیناً اس میں

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

البتہ ایک نشانی ہے	اس قوم کے لیے جو علم رکھتی ہو	اور نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو جو ایمان لائے	اور

كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ

وہ ڈرتے تھے / پرہیزگاری اختیار کرتے تھے	اور لوط کو	جب اس نے کہا	اپنی قوم سے	کیا تم ارتکاب کرتے ہو

الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

بے حیائی کا	حالانکہ تم	تم دیکھتے ہو	کیا بے شک تم	البتہ تم آتے ہو مردوں کے پاس

© Al-Huda International Welfare Foundation

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾

(ش ه و / ش ه ى)				
شہوت کے لیے	عورتوں کو چھوڑ کر	بلکہ تم	ایک قوم ہو	تم جہالت برتتے ہو

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ

تو نہ تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر یہ کہ	انہوں نے کہا	نکال دو	آلِ لوط کو

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

(ق ر ى)	(أ ن س)		
اپنی بستی سے	بے شک وہ کچھ لوگ ہیں	جو بہت پاک بنتے ہیں	تو نجات دی ہم نے اس کو

وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَ

اور اس کے گھر والوں کو	سوائے اس کی بیوی کے	مقدر کر دیا ہم نے اس کے لیے	پیچھے رہنے والوں میں سے	اور

ع ٤ ١٩ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾ ع

برسائی ہم نے	ان پر ایک بارش	تو بہت بری تھی	بارش ڈرائے جانے والوں کی

© Al-Huda International Welfare Foundation

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ

کہہ دیجیے	سب تعریف اللہ کے لیے ہے	اور سلام ہے	اس کے بندوں پر	وہ جو

اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾

(ص ف و)			
اس نے چن لیے	کیا اللہ	بہتر ہے	یا وہ جو شریک ٹھہرا رہے ہیں

© Al-Huda International Welfare Foundation

© Al-Huda International Welfare Foundation